150244-کیا ایسی لڑکی سے شادی کرلے جس کے ماموں نے بڑے بھائی کے ساتھ دودھ پیا ہے ؟

سوال

نوجوان ایسی لڑکی سے شادی کرنا چاہتا ہے جس کے بارہ میں علم ہوا ہے کہ اس لڑکی کے ماموں نے نوجوان کے بڑے بھائی کے ساتھ دودھ پیا ہے ، تو کیا یہ رضاعی اخوت اس کی جانب بھی منتقل ہوگی کہ وہ لڑکی اس کی بھانجی بن جائے ، اور اس سے شادی کرنا حرام ہو یا منتقل نہیں ہوگی ؟

پسندیدہ جواب

اس نوجوان کے لیے مذکورہ لڑکی سے منگنی اور شادی کرنا جائز ہے ؛ کیونکہ اس میں کوئی مانع نہیں ، اور اس کے بھائی اور لڑکی کے ماموں کا آپس میں رضاعی بھائی ہونے کا اس نوجوان پر کوئی اثر نہیں ، اور نہ ہی اس کی بہنوں کے ساتھ کوئی اثر ہوگا ، کیونکہ حرمت تو صرف جس نے دودھ پیا ہے اس سے تعلق رکھتی ہے ، کہ جس نے بھی ایک ہی ماں کا دودھ پیا ہو وہ سب رضاعی بھائی بن جائیں گے .

لیکن مذکورہ نوجوان تو ان میں شامل نہیں ہوتا .

رہا نوجوان کا بڑا بھائی اگر تو اس نے لڑکی کی نانی کا دودھ پیا ہے تو وہ اس لڑکی کا رضاعی ماموں بنے گا .

واللہ اعلم .